رہبر انقلاب اسلامی سے الجزائر کے وزیراعظم عبدالمالک سلال کی ملاقات - 25 /Nov/ 2015

حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے منگل کے روز ظہر سے پہلے الجزائر کے وزیر اعظم عبدالمالک سلال اور انکے ہمراہ وفد سے ملاقات میں خطے اور بین الاقوامی بہت سارے مسائل کے بارے میں اسلامی جمہوریہ ایران اور الجزائر کی فکری ہماہنگی کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ نزدیک سیاسی نقطہ نگاہ ہونے کے ساتھ ساتھ ملت ایران کی الجزائر اور اسکے عوام کے بارے میں مثبت سوچ ہے اور یہ موضوع بھی انقلاب الجزائر کے دوران استعمار کے خلاف الجزائر کے عوام کے مجاہدانہ طرز عمل کی وجہ سے ہے۔
آپ نے ملتوں کے درمیان معنوی اور قلبی تعلقات کو مختلف میدانوں میں بالخصوص اقتصادی میدان میں تعاون کے لئے انتہائی مناسب زمینہ قرار دیتے ہوئے فرمایا کہ الجزائر اور ایران کے درمیان تعاون کی سطح انتہائی کم ہے اور ہمیں امید ہے کہ اس سفر اور مشترکہ کمیشن کے قیام کے زریعے بہت جلد اور اسی طرح نائب صدر اسحاق جہانگیری کے الجزائر کے سفر کے بعد، دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی تعاون میں خاطر خواہ اضافہ ہوجائے گا۔
رہبر انقلاب اسلامی نے داعش اور خطے کے ممالک کی جانب سے ان تمام دہشتگرد گروہوں سے مقابلہ کئے جانے کہ جو اسلام کا چہرہ مخدوش کررہے ہیں کے حوالے سے الجزائر کے وزیراعظم کی بات پر گفتگو کرتے ہوئے
فرمایا کہ داعش اور وہ تمام دہشتگرد جو اس وقت اسلام کے نام پر پورے خطے میں پھیل گئے ہیں، انکا موضوع کوئی عادی اور فطری موضوع نہیں ہے بلکہ ان دہشتگردوں کو باقاعدہ وجود بخشا گیا ہے اور انکی حمایت کی جاتی ہے۔
حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے خطے کے بعض ممالک کی جانب سے دہشتگرد گروہ داعش کی حمایت کئے جانے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اور اسی طرح امریکہ اور اسلام کے دشمن ممالک کی جانب سے ان دہشتگردوں کی حمایت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا وہ اسلامی ممالک کہ جو دلسوز ہیں اور ایک دوسرے سے بہت زیادہ متفق ہیں، وہ گفتگو اور تعاون کے زریعے دہشتگردوں سے مقابلے کے لئے عملی راہ حل تک پہنچ سکیں۔
آپ نے الجزائر، شام، ایران اور بعض دوسرے ممالک پر مشتمل مزاحمت کے الائنس کہ جو اسلامی انقلاب کے آغاز میں وجود میں آیا تھا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بعض ممالک کہ جو امریکہ کے پیرو ہیں، وہ اس الائنس کی سرگرمیوں کی راہ میں رکاوٹ ہیں لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آج مشترکہ نظریات اور مفادات کے حامل اسلامی ممالک پر مشتمل اس طرح کے اتحاد کا موقع آن پہنچا ہے۔
رہبر انقلاب اسلامی نے فرمایا کہ اگر اس طرح کو کوئی الائنس بنایا جائے، تو یہ اسلامی ممالک اسلامی دنیا کے مسائل کے سلسلے میں موثر واقع ہوسکتے ہیں اور خطے کی مشکلات کے حل کے لئے اور دہشتگردی سے مقابلے کے لئے عملی اقدامات انجام دے سکتے ہیں۔
حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے اس ملاقات کے اختتام پر فرمایا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ الجزائر کے صدر بوتفلیقہ جلد از جلد صحت یاب ہوجائیں گے۔
الجزائر کے وزیراعظم عبدالمالک سلال نے اس ملاقات میں تہران میں منعقدہ گیس برآمد کرنے والے ملکوں کی کانفرنس کو کامیاب قرار دیا اور ایران کے اعلی حکام سے ملاقات اور گفتگو کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ایران اور الجزائر کی بعض سیاسی مسائل خاص طور پر داعش اور خطے میں موجود دوسرے دہشتگرد گروہوں کے بارے میں نقطہ نگاہ نہایت نزدیک ہے اور تہران کے مذاکرات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمیں امید ہے کہ اقتصادی تعلقات کی سطح موجودہ شرائط سے باہر نکل کر قابل قبول سطح تک پہنچ جائے گی۔